المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 3

تصنيف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ———— المستدرک (جلد سوم)
تصنیف ———— للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري
مترجم ———— الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن قادري رضوي
پروف ریڈنگ ———— مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ ———— ورڈز میکر
باہتمام ———— ملک شبیر حسین
سن اشاعت ———— دسمبر 2010ء
سرورق ———— باھو گرافکس
طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4003- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْاَدَمِيُّ الْمُقْرِءُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلابَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :كَانَتْ حَوَّاءُ لا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ، فَنَذَرَتْ لَئِنْ عَاشَ لَهَا وَلَدٌ تُسَمِّيهِ عَبْدَ الْحَارِثِ، فَعَاشَ لَهَا وَلَدٌ فَسَمَّتْهُ عَبْدَ الْحَارِثِ، وَاِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ عَنْ وَحْيٍ مِنَ الشَّيْطَانِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت حواء رضی اللہ عنہا کے بچے زندہ نہیں رہتے تھے۔انہوں نے منت مانی کہ اگر ان کا بچہ زندہ رہا تو اس کا نام عبدالحارث رکھیں گی تو ان کا بچہ زندہ رہا تو انہوں نے اس کا نام عبدالحارث رکھ دیا۔ یہ محض شیطان کی طرف سے وسوسہ تھا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4004- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:لَمَّا تُوُفِّيَ اٰدَمُ غَسَّلَتْهُ الْمَلائِكَةُ بِالْمَاءِ وِتْرًا وَاَلْحَدُوْا لَهُ، وَقَالُوْا :هٰذِهِ سُنَّةُ اٰدَمَ فِيْ وَلَدِهٖ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام کا انتقال ہوا تو فرشتوں نے آپ کو طاق مرتبہ غسل دیا اور ان کی قبر لحد دار بنائی اور کہا: یہ لوگوں میں آدم علیہ السلام کی سنت ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

ذِكْرُ نُوحٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِخْتَلَفُوْا فِي نُوحٍ وَاِدْرِيْسَ فَقِيْلَ اِنَّ اِدْرِيْسَ قَبْلَهُ وَاَكْثَرُ الصَّحَابَةِ عَلٰى اَنَّ نُوْحًا قَبْلَ اِدْرِيْسَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

4005- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا مُوْسَى

حدیث 4003

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3077 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20129 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6895

حدیث 4004

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 8261